فضیلت درود شریف

سید محمد عاقل ہمدآنی قادری

فضیلت درود شریف

ابوالعال سید محمد عاقل ہمدانی قادری

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔درود شریف

مرتب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سید محمد عاقل ہمدآنی قادری

کمپیوٹررائزر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایضاً

مطبوعہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ غیر مطبوعہ

نظر ثانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔4رجب المرجب 1439ھ/22مارچ2018ء

ای میل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔aaqilh866@gmail.com

یاصاحب الجمال وِ یا سید البشر

من وّ جہک المنیر لقد نوّر القمر

لا یمکن الثّناء کما کان حقّہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

یا رسول ﷺ اللہ انظر حالنا
یا حبیب ﷺ اللہ اسمع قالنا
انّنی بحر غم مغرق
خذیدی سہل لنا اشکالنا

حرف آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَاَصۡحَبِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ۔

سب تعریفیں اللہ عزوجل کیلئے جس نے ہمیں اپنا محبوب عطا فرمایا ایسا محبوب جس کی مثل نہ کوئی ہوا ہے اور نہ کوئی ہوگا اس بے مثل محبوب کی عظمت و شان بیان کرتے ہوئے اللہ عزوجل اپنے پاک کلام قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے۔

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ۔

(پ30،الشرح،آیت نمبر4)

ترجمہ کنزالایمان:۔اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

پتہ چلا کہ جب تک دنیا ہے اور قیامت کے بعد بھی اسی محبوب کا چرچا ہوتا رہے گا۔ وہ محبوب جو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا محبوب ہے، عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ

عنہکا محبوب ہے، عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہکا محبوب ہے، مولا علی مشکلکشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا محبوب ہے، حضرت جبرائیل علیہ السلام اور نوری فرشتوں کا محبوب ہے، زمین وآسمان کا محبوب ہے، چاند، سورج، ستاروں کا محبوب ہے، عرش وکرسی ، لوح و قلم کا محبوب ہے بحر وبر ، شجر و حجر کا محبوب ہے ہاں ہاں وہ اس کا محبوب ہے جو کائنات کا پالنہار ہے اور وہ محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

اللہ رب العزت (جل جلالہ) کلام پاک میں مومنوں کو ایک پیارا پیارا، دل کو جلا بخشنے والا حکم دے رہا ہے اور تاکیداً مومنوں سے فرما رہا ہے جس سے محبوب رب دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت و محبوبیت کا اظہار ہوتا ہے۔ ارشاد فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا۔

(پ22،الاحزاب،آیت نمبر56)

ترجمہ کنزالایمان:۔بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

لاکھ لاکھ احسان اللہ عزوجل کا کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں شامل کیا اور ہر مشکل راہیں ہم پر آسان کیں اور اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت و عشق کا درس دیا۔ اور کہہ دیا کہ تم اگر مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرو۔ مجھ تک رسائی حاصل کرنا چاہتے ہو تو پہلے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دامن کو پکڑ لو اور اگر تم نے میرے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم کو راضی کر لیا تو سمجھ لو مجھے راضی کر لیا۔ اور اگر تم نے میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کر دیا یا میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دل کو ٹھیس پہنچائی تو سمجھ لینا تمہاری نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ یعنی جملہ عبادتیں بیکار ہو جائیں گی، میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر اگر تم رات رات بھر بھی میری عبادت کرو گے تو وہ ساری عبادتیں تمہارے منہ پر مار دی جائیں گی۔ ہاں پہلے ان کو راضی کر لینا پھر تمہاری عبادات قبول کر لی جائیں گی۔

اے پیارے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے امتیو آ ؤ تمہیں کامل مومن کی نشانی بتاتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ حدیث مبارکہ میں ہے۔

عَبدُاللّٰه بن هِشَامٍ قَالَ اَ كُنَّا مَعَ النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب قَالَ لَه، عُمَرُ ! يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِلَّا مِنْ نَفْسِیْ بِيَدِه حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَه، عُمَرُ فَاِنَّكَ الْاٰنَ وَاللّٰهِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اَلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰنَ يَا عُمَرُ۔

(صحیح بخاری، جلد 3، حدیث 1541 صفحہ 598)

عبداللہ بن ہشام کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا ہاتھ میں ہاتھ لئے ہوئے تھے عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ مجھے اپنی جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب تک تم کو میں اپنی

جان سے زیادہ محبوب نہ ہوں تم مومن نہیں ہو حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کی حضور اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تواب تم مومن بھی ہو گئے۔

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کو ایک مرتبہ پھر پڑھیئے اور سوچیئے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات کس سے فرمائی اس سے جس کی نیکیاں آسمان کے ستاروں سے زائد ہیں اور پھر ان کا عشق دیکھیئے فوراً بارگاہ نبوی میں عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے اب آپ جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں اور اسی محبت رسول کی وجہ سے کامل مومن بن گئے ایک جگہ اور میرے آقا و مولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ارشاد فرمایا۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُ كُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

(صحیح بخاری، جلد 1، حدیث 14 صفحہ 112)

حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں، باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

اے میرے پیارے آقا ﷺ کے امتیو یاد رکھو کہ محب ہمیشہ اپنے محبوب سے پیار کرتا ہے اسی کا تذکرہ سننا پسند کرتا ہے اور دین کا یہ قاعدہ کلیہ ہے جو جس سے محبت کرے گا تو قیامت میں اس کا حشر اسی کے ساتھ ہو گا اگر آج ہم پیارے آقا مدنی تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کے نذرانے بھیجیں گے تو کل قیامت میں اللہ

عزوجل کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے تلے ہوں گے۔ محبت کا تقاضا ہے کہ آپ کی زبان پر مدنی تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درود و سلام کا وظیفہ ہو اور یہ ایسا وظیفہ ہے جو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں قبول ہی قبول ہے۔

اللہ عزوجل کا احسان اور آقائے کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کرم عظیم ہے کہ درود کے متعلق احادیث مبارکہ جمع کرنے کی لگن عطا فرمائی اور میرے محبوب کائنات کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

اللہ رب العزت جل جلالہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں مجھ سیاہ کار و خطاکار کی اس کوشش کو قبول فرمائے، میرے لئے ذریعہ نجات ہو اور قیامت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

نیاز مند
ابو العادل سید محمد عاقل ہمدانی قادری

حدیث نمبر 1

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ: فَقُولُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ۔

(صحیح بخاری، جلد 3 حدیث نمبر 1283 صفحہ نمبر 503، کتاب الدعوات، باب نمبر 769)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بارگاہ رسالت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں عرض گزار ہوئے: یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! سلام کرنا تو یہ ہے لیکن ہم آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود کس طرح بھیجیں؟ فرمایا، یوں کہو۔ اے اللہ (عزوجل)! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر درود بھیجی اور برکت بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر جیسے برکت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ ابو صالح نے لیث سے یوں روایت کی ہے کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر جیسے برکت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔

حدیث نمبر 2

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوْا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 951 صفحہ نمبر 270 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 248)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یوں کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ۔

حدیث نمبر 3

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوْا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 1907 صفحہ نمبر 923، کتاب التفسیر، باب نمبر 808)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ بارگاہ رسالت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں عرض کی گئی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم اچھی طرح جان گئے لیکن

صلوٰۃ کس طرح بھیجیں؟ فرمایا یوں کہو اے اللہ (عزوجل)! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجی۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ (عزوجل) برکت بھیج اوپر محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے اور اوپر محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل کے جیسے تو نے برکت بھیجی ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

حدیث نمبر 4

عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى كَمَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَاقَ مِثْلَهُ۔

(سنن ابوداؤد، جلد 1 حدیث نمبر 965 صفحہ نمبر 378، باب 333، کتاب الصلوٰۃ)

مسعر نے حکم سے اپنی اسی اسناد کے ساتھ روایت کرتے ہوئے فرمایا۔ اے اللہ (عزوجل)! درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر جیسے درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ بیشک تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔اے اللہ (عزوجل)! برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو بیشک تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ زبیر بن عدی نے بھی اس حدیث کو

ابن ابی لیلیٰ سے مسعر کی طرح روایت کیا ہے مگر انہوں نے یہ کہا۔ جیسے درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر۔ بیشک تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو اور باقی اسی طرح بیان کیا۔

حدیث نمبر 5

أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

(صحیح بخاری، جلد 2 حدیث نمبر 594 صفحہ نمبر 287، کتاب الانبیاء، باب نمبر 313)

ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے دریافت کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! ہم آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود کس طرح پڑھا کریں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، یوں کہو۔ اے اللہ (عزوجل) درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی ازواج و اولاد پر جیسے تو نے درود بھیجی ال ابراہیم (علیہ السلام) پر اور برکت ڈال حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی ازواج و اولاد میں جیسے تو نے برکت ڈالی آلِ ابراہیم (علیہ السلام) میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

حدیث نمبر 6

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ نِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث 818 صفحہ نمبر 237-238 ابواب المساجد والجماعات، باب 217)

ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجے۔ پھر اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کہے اور جب باہر نکلے تو کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

حدیث نمبر 7

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَّفُلَانٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(صحیح بخاری، جلد 1 حدیث 790 صفحہ نمبر 387، کتاب الصلوٰۃ، باب نمبر 538)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ جب ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو کہتے: حضرت جبرئیل (علیہ السلام) اور حضرت میکائل (علیہ السلام) پر سلام، فلاں فلاں پر سلام جب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم نے ہماری طرف توجہ کی تو فرمایا: ۔ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کہے تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ (عزوجل) کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور اللہ (عزوجل) کی رحمت اور اس کی برکتیں ،سلام ہو ہم پر اور اللہ (عزوجل) کے نیک بندوں پر۔ جب تم اس طرح کہو گے تو یہ سلام اللہ تعالیٰ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گا خواہ وہ آسمان میں یا زمین میں۔ اور کہو میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ (عزوجل) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث نمبر 8

حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا اَلسَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَآءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُوَ بِهِ۔

(سنن ابوداؤد، جلد 1 حدیث 955 صفحہ نمبر 373-374، باب 333، کتاب الصلوٰۃ)

شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں بیٹھے ہوئے تھے تو ہم

نے بندوں پر سلام بھیجنے سے پہلے کہا کہ اللہ تعالیٰ پر سلام ہو اور فلاں فلاں پر سلام ہو۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ السلام علی اللہ نہ کہا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے ہاں جب تم نماز میں بیٹھو تو کہا کرو۔ تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! آپ پر سلام ہو اور للہ (عزوجل) کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ ہم پر سلام ہو اور اللہ (عزوجل) کے نیک بندوں پر کیونکہ جب تم اس طرح کہو گے تو آسمان وزمین کے رہنے والے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گا یا آسمان وزمین کے درمیان۔ نیز میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ (عزوجل) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر اختیار ہے کہ جو دعا پسند ہو اس کے ذریعے دعا کرے۔

حدیث نمبر 9

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَنْ نَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَبِي مُوسٰى وَعَآئِشَةَ قَالَ أَبُو عِيْسٰى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ قَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَهُوَ أَصَحُّ حَدِيثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَحْمَدَ وَإِسْحٰقَ۔

(جامع ترمذی، جلد 1 حدیث نمبر 273 صفحہ نمبر 203 ابواب الصلوٰۃ، باب 211)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد کی تعلیم دی کہ جب ہم دو رکعتوں کے بعد بیٹھیں تو یہ پڑھیں "التحیات للّٰہ الخ" تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت وبرکت ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عمر، جابر، ابو موسیٰ اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حضرت ابن مسعود سے کئی طرق سے مروی ہے اور تشہد کے بارے میں وارد احادیث میں سے یہ اصح ہے۔ اکثر صحابہ کرام اور تابعین کا اس پر عمل ہے اور سفیان ثوری، ابن مبارک، احمد، اسحاق (اور امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا بھی یہی قول ہے۔

حدیث نمبر 10

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد1 حدیث 954 صفحہ نمبر271 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 248)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمھیں کیا پتہ شاید وہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے پیش کیا جاتا ہو، لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجیے۔آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَ بَرَکَاتَكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حدیث نمبر11

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً۔

(ریاض الصالحین، جلد2 حدیث نمبر506 صفحہ نمبر191 باب100)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والے ہوں گے۔

حدیث نمبر 12

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ۔

(سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 1285 صفحہ نمبر 393)

روایت ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں سیر وسیاحت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

حدیث نمبر 13

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَآءِ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ۔

(جامع ترمذی، جلد 1 حدیث نمبر 575 صفحہ نمبر 341، ابواب السفر، باب 410)

روایت ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ تھے جب میں بیٹھا تو اللہ (عزوجل) کی حمد سے ابتداء کی پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف، پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگ لے دیا جائے گا، مانگ لے دیا جائے گا۔

حدیث نمبر 14

عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد1 حدیث نمبر432 صفحہ نمبر142-143 ابواب الطہارت، باب 86)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا۔ جو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث نمبر 15

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد1 حدیث نمبر819 صفحہ نمبر238 ابواب المساجد والجماعات، باب 217)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم افتح لی ابواب رحمتک اور جب نکلے تو حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

حدیث نمبر 16

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ۔

(سنن ابوداوُد، جلد 2 حدیث نمبر 273 صفحہ نمبر 108 باب 78 کتاب الحج)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی (شخص) ایسا نہیں جو مجھے سلام کرے مگر اللہ تعالیٰ میری روح و واپس لوٹا دیتا ہے تا کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔

حدیث نمبر 17

وَ عَنْهُ (أَبِي هُرَيْرَةَ) قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ ۔

(مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 865 صفحہ نمبر 197 کتاب الصلوٰۃ)

روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اپنے گھر قبور (قبرستان) نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجا کرو کہ تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے تم جہاں بھی ہو۔

حدیث نمبر 18

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(مشکوٰۃالمصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 871 صفحہ نمبر 198 کتاب الصلوٰۃ)

روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جسے پسند ہو کہ اس کو پوری ناپ ملے تو جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو کہے الٰہی امّی نبی حضور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر اور مسلمانوں کی ماؤں یعنی حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اور اہل بیت پر رحمت بھیج جیسے آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر تو نے رحمت بھیجی، تو حمد و بزرگی والا ہے۔

حدیث نمبر 19

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَآئِيًا أُبْلِغْتُهٗ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

(مشکوٰۃالمصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 873 صفحہ نمبر 199 کتاب الصلوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔

حدیث نمبر 20

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

(صحیح مسلم، جلد 1 حدیث نمبر 816 صفحہ نمبر 341، کتاب الصلوۃ، باب 156)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔

حدیث نمبر 21

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ۔

(ریاض الصالحین، جلد 2 حدیث نمبر 508 صفحہ نمبر 191 باب 100)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حدیث نمبر 22

وَعَنْهُ (أَبِي هُرَيْرَةَ) قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ۔

(مشکوٰۃ المصابیح، جلد 1 حدیث نمبر 2167 صفحہ نمبر 495، کتاب الدعوات)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ ایک مجلس میں اکٹھے ہوئے اور اس مجلس میں نہ تو اللہ (عزوجل) کا ذکر کیا اور نہ نبی علیہ السلام پر درود شریف پڑھا تو یہ نشست ان کے لیے خسارہ کا سبب ہوگی اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو ان کی مغفرت فرمائے گا اور چاہے گا تو مبتلائے عذاب فرمائے گا۔

حدیث نمبر 23

وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :یَقُوْلُ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صلوٰۃ صلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ۔

(ریاض الصالحین، جلد 2 حدیث نمبر 505 صفحہ نمبر 191 باب 100)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ انھوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حدیث نمبر 24

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ۔

(صحیح مسلم، جلد 1 حدیث نمبر 753 صفحہ نمبر 320، کتاب الصلوۃ، باب 146)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو ان کلمات کو ادا کرو جو مؤذن نے کہے۔ اذان کے بعد مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو شخص میری بارگاہ میں ایک مرتبہ ہدیہ درود پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے جو کسی کو نہیں ملے

گا۔ مگر اللہ (عزوجل) کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو اور میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں پس جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو گئی۔

حدیث نمبر 25

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلِّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 955 صفحہ نمبر 271 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 248)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔

حدیث نمبر 26

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 956 صفحہ نمبر 271-272 ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا، باب 248)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ بہشت (جنت) کی راہ بھول گیا۔

حدیث نمبر 27

عن حبان بن منقذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رجلا قال: یارسول اللہ! اجعل ثلث صلوتی علیك؟ قال: نعم ان شئت، قال الثلثين قال: نعم، قال:

فصلاتی کلھا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اذن یکفیك اللہ ما اھمك من امر دنیاك وآخرتك۔

(جامع الاحادیث، جلد2 حدیث نمبر1011 صفحہ نمبر656، کتاب الصلوٰۃ، باب24)

حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! میں اپنی تہائی دعا حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کیلئے کرتا ہوں۔ فرمایا: اگر تو چاہے۔ عرض کی: دو تہائی، فرمایا: ہاں! عرض کی: کل دعا کے عوض درود مقرر کرتا ہوں فرمایا: ایسا کرے گا۔ تو خدا (عزوجل) تیرے دنیا و آخرت کے سب کام بنادے گا۔

حدیث نمبر28

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِیہِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْہِ قُبِضَ وَفِیہِ النَّفْخَۃُ وَفِیْہِ الصَّعْقَۃُ فَأَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ فِیْہِ فَإِنَّ صَلٰوتَکُمْ مَعْرُوضَۃٌ عَلَیَّ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ کَیْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَیْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ بَلِیتَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَی الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِیَآءِ

(سنن ابوداؤد، ج1 حدیث نمبر1034 صفحہ نمبر399 کتاب الصلوٰۃ، باب357)

حضرت اوس بن اوس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ تمہارے افضل ترین دنوں میں جمعہ کا دن ہے اس دن حضرت آدم (علیہ السلام) پیدا کئے گئے اسی دن واصل بحق ہوئے اسی میں صور پھونکا جائے گا اور

وہی ہلاکت کا دن ہو گا۔اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود میرے پاس پیش کیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں سوال کیا یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ! ہمارا درود آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر کس طرح پیش کیا جاتا ہے جبکہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی ہڈیاں گل چکی ہوں گی اور ایک روایت کے مطابق پرانی ہو چکی ہوں گی ؟ سرکار دوعالم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: اللہ (عزوجل) نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسموں کو حرام کر دیا ہے (یعنی ان کے جسم قبروں میں زندوں کی طرح محفوظ ہیں۔

حدیث نمبر 29

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوْا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَآءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ۔

(سنن ابن ماجہ، جلد 1 حدیث نمبر 1700 صفحہ نمبر 465 ابواب الجنائز، باب 492)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا، کیا وفات کے بعد بھی۔ آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بعد بھی۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انھیں رزق دیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر 30

عن ابی امامة الباھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلَّی اللہُ تَعالیٰ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : اکثروا من الصلوۃ علی فی کل یوم جمعة. فان صلوۃ امتی تعرض علی فی کل یوم جمعة. فمن کان اکثرھم علی صلوۃ کان اقربھم منی منزلة۔

(جامع الاحادیث، جلد 2 حدیث نمبر 1013 صفحہ نمبر 657، کتاب الصلوٰۃ، باب 24)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھو کہ میری امت کا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔ تو جو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھے گا وہ مجھ سے قریب رہے گا۔

حدیث نمبر 31

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللہُ عَلَيْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔

(سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 1299 صفحہ نمبر 398)

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں کرے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔

حدیث نمبر 32

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: من صلی علی روح محمد فی الارواح و علی جسدہ فی الاجساد و علی قبرہ فی القبور رأنی فی منامہ، ومن رأنی فی منامہ رأنی یوم القیامۃ، و من رأنی یوم القیامۃ شفعت لہ، ومن شفعت لہ شرب من حوضی و حرم اللّٰہ جسدہ علی النار۔

(جامع الاحادیث، جلد 2 حدیث نمبر 1014 صفحہ نمبر 657، کتاب الصلوٰۃ، باب 24)

حضور پر نور سید یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ارواح میں اور جسم اطہر پر اجسام میں اور قبر انور پر قبور میں درود بھیجے وہ مجھے خواب میں دیکھے اور جو خواب میں دیکھے مجھے قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی شفاعت فرماؤں گا اور جس کی میں شفاعت فرماؤں گا وہ میرے حوض کریم سے پیئے گا اور اللہ عزوجل اس کے بدن پر دوزخ حرام فرمائے گا۔ اللّٰہ ارزقنا بجاھہ عندك۔ آمین۔

حدیث نمبر 33

عن عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ جَآءَ النَّبِیُّ صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا وَّھُوَ یُرَی الْبِشْرُ فِیْ وَجْھِہٖ فَقِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا نَرٰی فِیْ وَجْھِكَ بِشْرًا اَلَّمْ نکُنْ نَرَاہُ قَالَ اَجَلْ اِنَّ مَلَکًا اَتَانِیْ فَقَالَ لِیْ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ لَكَ اَمَا یُرْضِیْكَ اَنْ لَّا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَّلَا یُسَلِّمَ عَلَیْكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ بَلٰی۔

(سنن دارمی، جلد 2 حدیث نمبر 2807 صفحہ نمبر 334، کتاب الصلوٰۃ، باب 58)

حضرت عبداللہ بن ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے تو عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آج ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ایسی خوشی دیکھ رہے ہیں جو ہم نے پہلے نہیں دیکھی۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: ہاں ابھی فرشتہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا: اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کا پرودگار آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ فرمارہاہے: کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا تو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: میں نے کہا: ہاں! (ہاں میں اس بات سے راضی ہوں)۔

حدیث نمبر34

عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ بِهِ قُلْتُ فَالنِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ

زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفَى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ ذَنْبُكَ۔

(جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 348 صفحہ نمبر 149، باب 155، ابواب صفتۃ القیامتہ)

روایت ہے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر بہت درود پڑھتا ہوں تو درود کتنا مقرر کروں فرمایا جتنا چاہو، میں نے کہا چہارم، فرمایا جتنا چاہو اگر بڑھادو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے کہا آدھا، فرمایا جتنا چاہو اگر درود بڑھادو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے کہا دو تہائی تو فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود بڑھادو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے کہا میں سارا وقت درود ہی پڑھوں گا۔ فرمایا: تب تو تمہارے غموں کو کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مٹادے گا۔

حدیث نمبر 35

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّيْ إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّيْ ادْعُ تُجَبْ۔

(جامع ترمذی، جلد 2 حدیث نمبر 1404 صفحہ نمبر 611، ابواب الدعوات، باب 447)

روایت ہے حضرت فضالہ ابن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی پھر کہا الٰہی

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو اللہ (عزوجل) کی حمد کر جس کے وہ لائق ہے اور مجھ پر درود بھیج پھر دعا کر، فرماتے ہیں اس کے بعد دوسرے شخص نے نماز پڑھی پھر اللہ (عزوجل) کی حمد اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے، اے نمازی دعا مانگ قبول ہو گی۔

حدیث نمبر 36

عن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ: سَمِعۡتُ رَسُوۡلَ اللہِ صلَّی اللہُ تَعالیٰ عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ یقول: ان اللہ تعالیٰ ملکا اعطی اسماع الخلائق کلھا قائم علی قبری الی یوم القیامۃ، فما من احد یصلی علی صلوۃ الا ابلغنیھا۔

(جامع الاحادیث، جلد 2 حدیث نمبر 1015 صفحہ نمبر 658، کتاب الصلوٰۃ، باب 24)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بیشک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جسے خدا (عزوجل) نے تمام جہاں کی بات سن لینے کی طاقت عطا کی ہے۔ وہ قیامت تک میری قبر پر حاضر رہے گا جو مجھ پر درود بھیجے گا یہ مجھ سے عرض کرے گا۔

حدیث نمبر 37

وَعَنۡ عَلِیٍّ رَضِیَ اللہ عَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہِ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَلۡبَخِیۡلُ الَّذِیۡ مَنۡ ذُکِرۡتُ عِنۡدَہ فَلَمۡ یُصَلِّ عَلَیَّ۔

(ریاض الصالحین، جلد 2 حدیث نمبر 511 صفحہ نمبر 192 باب 100)

روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بڑا بخیل (کنجوس) وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

حدیث نمبر38

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔

(جامع ترمذی، جلد2 حدیث نمبر1560 صفحہ نمبر674، ابواب المناقب، باب515)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں مکہ مکرمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ ہم بعض اطراف کی طرف چلے تو جو پہاڑ اور پتھر آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے آتا "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ" کہتا۔

حدیث نمبر39

عَنْ رُوَيْفِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

(مشکوٰۃ المصابیح، جلد1 حدیث نمبر875 صفحہ نمبر199 کتاب الصلوٰۃ)

حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر

یہ کہا خداوندا انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔اس درود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (احمد)

حدیث نمبر 40

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلَّى اللّٰہُ تَعالیٰ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : اکثروا الصلوۃ علی، فان اللہ تعالیٰ و کل لی ملکا عن قبری فاذا صلی علی رجل من امتی قال لی ذلک الملک : یا محمد، صلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ،ان فلان بن فلان یصلی علیک الساعۃ۔

(جامع الاحادیث، جلد2 حدیث نمبر1016 صفحہ نمبر658، کتاب الصلوٰۃ، باب24)

امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بہت بھیجو کہ اللہ تعالیٰ نے میرے مزار پر ایک فرشتہ متعین فرمایا ہے۔جب کوئی میرا اُمتی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ سے عرض کرتا ہے: یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ! فلاں بن فلاں نے ابھی ابھی حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجی ہے۔

حدیث نمبر 41

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰی خَشِیْتُ اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ تَعَالیٰ قَدْ تَوَفَّاہُ قَالَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ فَقَالَ مَالَکَ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لَہٗ قَالَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ لِیْ اَلَا اُبَشِّرُکَ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ لَکَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ صَلٰوۃً صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ۔(رَوَاہُ اَحْمَدُ)

(مشکوٰۃ المصابیح، جلد1 حدیث نمبر876 صفحہ نمبر199 کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن دولت سرائے اقدس سے باہر آئے اور مدینہ سے باہر ایک نخلستان میں تشریف لے گئے اور مصروف نماز ہوئے اور طویل سجدہ فرمایا یہاں تک کہ موجود صحابہ کو یہ گمان ہوا کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) واصل بحق ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں اس وقت آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے کیا میں آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ بشارت نہ دوں کہ خالق و مالک (عزوجل) نے یہ فرمایا ہے کہ جو تم پر (نبی علیہ السلام) پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمتیں نازل کروں گا اور جو تم پر سلام بھیجے میں اس پر (سلامتی) سلام بھیجوں گا۔ (احمد)

حدیث نمبر 42

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(جامع ترمذی، جلد 1 حدیث نمبر 470 صفحہ نمبر 296، باب 246، ابواب الوتر)

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں دعا، زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اوپر کی طرف نہیں جاتی (قبول نہیں ہوتی) جب تک تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ بھیجے۔

حدیث نمبر 43

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَتّٰی تَمَنَّیْنَا أَنَّهُ لَمْ یَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَالسَّلَامُ کَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ۔

(موطاامام مالک، حدیث نمبر 67 صفحہ نمبر 164 باب 23، کتاب قصر الصلوۃ فی السفر)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ کی مجلس میں تشریف لائے تو حضرت بشیر بن سعد عرض گزار ہوئے یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے پس ہم آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود کس طرح (ہدیہ) بھیجا کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاموش ہوگئے تو ہم نے چاہا کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے یہ سوال یہ نہ کیاجاتا پھر فرمایا یوں کہا کرو۔ اے اللہ (عزوجل) درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر جیسے درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو جیسے برکت دی تو نے جہانوں میں آلِ ابراہیم (علیہ السلام) کو، بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اور سلام کی ترکیب تو تمہیں پہلے ہی معلوم ہے۔

حدیث نمبر 44

عَنْ زَیْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ أَنَا سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَیَّ وَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَآءِ وَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(سنن نسائی، جلد 1 حدیث نمبر 1295 صفحہ نمبر 397)

سیدنا حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو۔ اور دعا میں کوشش کرو اور کہو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے درود شریف کی افادیت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے اور یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ دین کی بنیاد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ہے اور یہ محبت تقاضا کرتی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا جائے اور یہ ایسی عبادت ہے کہ جو اللہ رب العزت جل جلالہ کی بارگاہ میں قبول ہی قبول ہے۔ درود شریف پڑھنے کے چند فائدے ذکر کئے جاتے ہیں۔

1) درود شریف پڑھنے والے کو حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

2) درود شریف پڑھنے والے کے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

3) درود شریف پڑھنے والے کو باطنی نور حاصل ہوتا ہے۔

4) درود شریف پڑھنے والے کو نزع میں آسانی ہوتی ہے۔

5) درود شریف پڑھنے والے کی مشکل آسانی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

6) درود شریف پڑھنے والے کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔

7) درود شریف پڑھنے والے کی عزت و توقیر کی جاتی ہے۔

8) درود شریف پڑھنے والا ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

9) درود شریف پڑھنے والے کو قرب مصطفیٰ حاصل ہوتا ہے۔

10) درود شریف پڑھنے والے کو اللہ عزوجل محبوب رکھتا ہے۔

یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج کر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ ہم اپنی بگڑی تقدیر سنوارتے ہیں، داتا کے گھر کے بھکاری ہیں، درود و سلام کی صدا لگا کر داتا سے مانگتے ہیں کیونکہ جب کسی سے کچھ لینا ہوتا ہے تو اس کو اور اس کی آل اولاد کو دعا دے کر ہی کچھ حاصل کیا جاتا ہے، ہمارا داتا تو وہ داتا ہے جو رب کائنات کا محبوب اعظم ہے جس کے در کا سوالی خالی ہاتھ نہیں جاتا، یہاں تک کہ جنت بھی لینی ہے تو محبوب رب کے پاس ہی ملے گے کیونکہ گھر کی چابی جس کے پاس ہوتی ہے وہی گھر کا مالک بھی ہوتا ہے تو قیامت میں جنت کا دروازہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی کھولیں گے پھر بعد میں دوسری امتوں کا داخلہ ہو گا۔ لہٰذا ہمیں درود و سلام ذوق و شوق قلب حضوری سے ادا کرنا چاہیے کیونکہ یہی محبت کا تقاضا ہے۔ یہی ایمان کی جان ہے۔

حضرت خواجہ غلام فرید علیہ الرحمتہ مٹھن کوٹ والے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اظہار محبت کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔

میڈا عشق وی توں، میڈا یار وی توں
میڈا دیں وی توں، ایماں وی توں
میڈا جسم وی توں، میڈا روح وی توں
میڈا قلب وی توں، جند جان وی توں
میڈا کعبہ قبلہ مسجد منبر
مصحف تے قرآن وی توں
میڈے فرض فریضے حج زکوٰاتاں
صوم صلوٰۃ اذاں وی توں
میڈی زہد عبادت طاعت تقویٰ
علم وی توں عرفان وی توں

اور مولوی ظفر علی خان کہتے ہیں۔

نماز اچھی حج اچھا روزہ اچھا اور زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں خواجہ طیبہ کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

درود وسلام کے ضمن میں اور بہت ساری احادیث مبارکہ احادیث کی کتب میں موجود ہیں۔ ہم صرف انہیں احادیث مبارکہ پر اکتفا کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل قبول فرمائے اور کل قیامت میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامنِ کرم میں شفاعت کا مژدہ مل جائے تو ہماری معراج ہو گی۔ آمین

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

چالیس درود شریف

کتاب کو مکمل کرنے کے بعد دل میں خیال پیدا ہوا کہ آقائے کائنات محبوب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود کی فضیلت کے ساتھ چالیس درود شریف بھی درج کر دی جائیں۔ لہٰذا ہم بلا تفصیل چالیس درود شریف نقل کرتے ہیں۔ اللہ جل مجدہ الکریم اور تاجدار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قبول فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔ بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درود شریف نمبر1

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

درود شریف نمبر2

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

درود شریف نمبر3

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ۔

درود شریف نمبر4

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

درود شریف نمبر5

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍوَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

درود شریف نمبر6

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

وَسَلِّمْ ۔

درود شریف نمبر7

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

درود شریف نمبر8

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

درود شریف نمبر9

اَللّٰھُمَّ صَلِّ رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

درود شریف نمبر10

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۔

درود شریف نمبر11

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۔

درود شریف نمبر12

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وبارك عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر 13

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَ دَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مبِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

درود شریف نمبر 14

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدَنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر 15

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّاءَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر 16

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

درود شریف نمبر 17

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

درود شریف نمبر 18

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر 19

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ۔

درود شریف نمبر 20

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ بِقَدَرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ۔

درود شریف نمبر 21

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ۔

درود شریف نمبر22

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

درود شریف نمبر23

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِيْمٍ۔

درود شریف نمبر24

صَلَى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ۔

درود شریف نمبر25

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ
صَلَاۃً أَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّ ھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

درود شریف نمبر26

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ۔

درود شریف نمبر27

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف نمبر28

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَسَلِّمْ ۔

درود شریف نمبر29

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۔

درود شریف نمبر30

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۔

درود شریف نمبر31

اَللّٰھُمَّ اَجۡعَلۡ صَلَوٰتِكَ وَ رَحۡمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيۡنَ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَيۡرِ وَ قَآءِدِ الۡخَيۡرِ وَ رَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ اَللّٰھُمَّ وَ ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِىۡ يَغۡبِطُهُ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ۔

درود شریف نمبر32

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ وَفِي الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔

درود شریف نمبر33

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنبِیَآئِكَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِالْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

درود شریف نمبر34

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَ رَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

درود شریف نمبر 35

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ الْاَطْھَارِ وَ اَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

درود شریف نمبر 36

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

درود شریف نمبر37

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدِ مُصْطَفٰے وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ۔

درود شریف نمبر38

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ۔

درود شریف نمبر39

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

درود شریف نمبر40

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

غیر مطبوعہ کتب

- ❖ ایک حدیث تین باتیں
- ❖ ایک حدیث ایک بات تین تاکید
- ❖ درود شریف
- ❖ حیات النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
- ❖ پیدائش مولیٰ کی دھوم
- ❖ میلاد قرآن و حدیث کی روشنی میں
- ❖ میلاد النبی ﷺ کا ثبوت
- ❖ بے مثل ولازوال محبت
- ❖ شان عظمت اہل بیت رضی اللہ عنہم
- ❖ عقائد امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ
- ❖ ایمان کی بنیاد
- ❖ اصلی چہرے
- ❖ انگریز کے ایجنٹ کون؟
- ❖ ننگے سر نماز
- ❖ پاکستان کے مخالف علماء
- ❖ حکیم الامت کی فحش باتیں
- ❖ زمین ساکن ہے
- ❖ بے ادبیاں اور گستاخیاں
- ❖ راہ ہدایت
- ❖ کیا جہاد قسطنطنیہ میں یزید شریک تھا؟
- ❖ نماز کی باتیں
- ❖ باطل اپنے آئینے میں
- ❖ تحریک پاکستان اور معارف رضا
- ❖ وہابی جہاد کی حقیقت
- ❖ وسیلہ کا ثبوت
- ❖ علماء دیوبند کا دوغلہ پن
- ❖ دیوبندی کرتوت کے چند نمونے
- ❖ حکیم الامت کے ڈھنگ نرالے
- ❖ جہاد یا فساد
- ❖ خوابوں کی کہانی
- ❖ ایک چہرہ دو روپ
- ❖ مشابہت
- ❖ تقویۃ الایمان کا جائزہ
- ❖ مودودیت کیا ہے؟
- ❖ شب برات ایک عظیم رات